

لیکن اس دور میں جوان عورتوں سے

شادی کرتے ہیں اس میں بہت بڑا اثر اور برائی ہے، اس لیے کہ ہوسکتا ہے وہ اپنے خاوند کو عیسائیت کی دعوت دیں، اور اس کے باعث اس کی اولاد عیسائی بن جائے، اس لیے بہت خطرہ ہے، اور مومن کے لیے احتیاط اسی میں ہے کہ وہ اہل کتاب کی عورت سے شادی نہ کرے، اور اس لیے کہ اس سے عمومی طور پر فحاشی میں پڑنے کا خطرہ رہتا ہے اور اولاد کسی اور کی ہو جائے...

لیکن اگر اس کی ضرورت پیش آئے تو اس

میں کوئی حرج نہیں تاکہ وہ اپنی شرمگاہ کو محفوظ بنا سکے اور نظریں نیچی کر سکے، لیکن شادی کے بعد وہ اسے دین اسلام کی دعوت دینے کی کوشش کرے، اور اس کے شر و برائی سے بچ کر رہے کہ کہیں وہ اسے کفر کی طرف نہ لے جائے، یا اس کی اولاد کو کافر نہ بنا دے "انتہی

دیکھیں: فتاویٰ اسلامیہ (172/3).

اس سے آپ یہ جان سکتے ہیں کہ اولاد

کا عیسائی بن جانا سب سے ممنوع چیز ہے جو ایک عیسائی عورت سے شادی کرنے پر مرتب ہوتا ہے کہ کہیں اس کے نتیجے میں اولاد بھی عیسائی نہ بن جائے، اور بلاشک آپ کے لیے جائز نہیں کہ آپ اسے اس کی کسی بھی حالت میں اجازت دیں کہ وہ اسے چرچ لے جائے اور عیسائیت بنانے کی رسم ادا کرے.

آپ کو چاہیے تھا کہ شادی سے قبل آپ

اس سلسلہ میں اس سے بات کرتے کہ آپ کی اولاد مسلمان ہوگی اور انہیں عیسائی نہیں بنایا جاسکتا، اور یہ مسئلہ نہ تو مناقشہ کا محتاج ہے اور نہ ہی اس میں کوئی لین دین کیا جاسکتا ہے.

اب آپ کو چاہیے کہ آپ اپنے بچے کے

دین کی حفاظت کریں اور اسے عیسائی ہونے سے محفوظ رکھیں، اور اگر آپ کی بیوی اسے عیسائی بنانے پر مصر ہو تو آپ کے لیے اس کے علاوہ کوئی اور راہ نہیں کہ بیوی کو اپنے ساتھ اپنے ملک میں رکھیں یا پھر صرف بچے کو اپنے پاس لے آئیں چاہے اس میں بیوی کو طلاق بھی دینا پڑے اور آپ کی علیحدگی ہو جائے، یہ مسئلہ بہت بڑا ہے جو کہ کفر اور ایمان کا مسئلہ ہے، اللہ اس سے محفوظ رکھے.

اور آپ یہ بھی علم میں رکھیں کہ بچے کو بپتسمہ کرانے کی رسم کا معنی یہ نہیں کہ وہ بالفعل عیسائی ہو جائیگا بلکہ وہ اپنے باپ کے دین کے تابع ہوتا ہوا مسلمان ہی رہے گا۔

اور اس وقت تک وہ عیسائی نہیں ہو سکتا جب تک وہ عاقل ہو کر عیسائیت کو خود اختیار نہ کر لے، لیکن یہ بپتسمہ کی رسم میں اس بچے کا کوئی اختیار نہیں ہے، اور نہ ہی یہ چیز اس کے دین پر اثر انداز ہوگی جس دین پر اللہ نے بچے کو پیدا کیا ہے وہ فطرت اسلام ہے۔

چنانچہ اس بچے کی حفاظت کے لیے ہر وسیلہ استعمال کرنا اور کوشش کرنی چاہیے، اور اس کو عیسائیت کی تعلیم دینے کی راہ میں حائل ہونا ضروری ہے، آپ کو علم ہونا چاہیے کہ آپ اس کے ذمہ دار ہیں، اور اس عظیم امانت میں یہ بہت بڑی نیانیت اور کوتاہی ہے کہ آپ اسے اللہ کے ساتھ کفر کرنے دیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ اور آپ کی اولاد کی حفاظت فرمائے، اور آپ سب سے ہر قسم کی برائی اور شر کو دور رکھے۔
واللہ اعلم۔